AMEER-E-AHLESUNNAT KAY T.V. KAY BARAY MAY TASURAAT

امیرِاہلسنت

کے T.V. کے بارے میں تاثرات

اس رسالے میں......

T.V. کے نقصانات

خوفناک زلزلہ

T.V. پر چہرہ دکھانا کیسا؟

گھر سے T.V. نکال دیجئے

پیشکش: مجلس مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون 4921389-90-91
شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون 2314045-2203311 فیکس 2201479
Email:maktaba@dawateislami.net/ www.dawateislami.net/ www.dawateislami.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

امیرِاہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کے T.V کے بارے میں تأثرات

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ مکمّل پڑھ لیجئے اِن شاءَاللہ عزوجل دُنیاوآخرت کا فائدہ حاصل ہوگا۔

دُرود شریف کی فضیلت

دوعالم کے مالِک ومختار، مکّی مَدَنی سرکار، محبوبِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اِرشادِدلبہار ہے، ''جو مجھ پر دِن میں سومرتبہ دُرودِ پاک پڑھے گا اللہ عزوجل اُس کی سو حاجات پوری فرمائے گا، ان میں سے تیس دُنیا کی ہیں اور ستّر آخِرت کی۔''

(کنزالعمّال ج ۱ ص ۲۵۵ حدیث ۲۲۲۹)

صلّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی محمد الیاس عطّاؔر قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ سے عرض کی گئی کہ آپ پہلے T.V کو گھر سے نکالنے کا مشورہ اِرشادفرماتے تھے اور کئی اسلامی بھائیوں نے نکال بھی دیئے مگر اب آپ خود ہی T.V پر بیان فرمانے لگے ہیں تو کیا ایک بار پھر ہم گھروں میں T.V بسالیں؟ اس پر آپ نے جواباً اِرشادفرمایا،

T.V کے نقصانات

افسوس! صد کروڑ افسوس! آج کل دُنیا کے کروڑوں مسلمانوں کے گھروں میں T.V ہے اور اِس کی وجہ سے بُرائیاں بڑھتی چلی جارہی ہیں T.V پر ایک طرف فلموں، ڈِراموں وغیرہ کے ذَرِیعے اَخلاق و کِردار تباہ کیا جارہا ہے تو دوسری طرف اسلام دُشمن ناصر کھلّم کھلا اِسلام کے خلاف زہر اُگل رہے ہیں۔ نیز بعض لوگ اسلام کا لبادہ اُوڑھ کر اسلام کو ماڈرن انداز میں پیش کرنے کی ناپاک سازشوں کے ذَرِیعے مسلمانوں کے اِیمانوں کو لوٹنے میں مشغول ہیں۔ الغرض T.V کے ذَرِیعے بدعملی اور بدعقیدگی پھیلانے کا سلسلہ زوروں پر ہے، ایسے نامُساعِد حالات میں T.V گھر میں رکھنا ہی نہیں چاہئے اگر ہو تو بھی فوری طور پر اِس کو نکالا دینا ضَروری ہے۔ رہے وہ لوگ جن کو T.V سے روکنا ممکن نہیں، ایسوں کی اِصلاح کیلئے عُلمائے کِرام کو ضرور کوئی راہ نکالنی چاہئے۔

خوفناک زلزلہ

تادمِ عرض صِرف دومرتبہ وہ بھی فقط آواز کی حد تک میں T.V پر آیا ہوں۔ پہلی بار سبب یہ ہوا کہ ۳ رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ (8.10.2005) بروز ہفتہ دِن کے 8:25 پر پاکستان کے بعض مقامات میں خوفناک زلزلہ آیا، جس نے تباہی مچا کر رکھدی، کم و بیش دولاکھ اَفراد فوت ہوئے، زخمیوں اور مالی نقصانات کا تو کوئی شُمار ہی نہیں، مسلمانوں کو درپیش آنے والی اِس قِیامتِ صُغریٰ اور آفتِ کُبریٰ کے موقع پر الحمدللہ عزوجل دعوتِ اسلامی کی خدمات مثالی تھیں مگر "الیکٹرونکس میڈیا" سے دُوری کے باعِث عام مسلمانوں کو اس کی اِطّلاع نہیں تھی اور لوگ بدگمانیاں کر رہے تھے کہ ایسے آڑے وَقت میں اہلِ حق کی سب سے بڑی مذہبی تحریک، دعوتِ اسلامی کیوں خاموش ہے! چُنانچِہ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے عظیم تر مفاد کی خاطر میں نے بَیْتُ الفَناء (یہ میرے غریب خانے کا نام ہے) سے فون پر T.V والوں کے سُوالات کے جوابات دیئے اور دُعاء بھی کی جو غالباً 144 ملکوں میں براہِ راست (Live) سُنی گئی۔ زلزلہ زَدگان کی اِمداد کی تفصیلات سُن کر دُنیا بھر کے مسلمان الحمدللہ عزوجل جھوم اُٹھے۔ (تادمِ تحریر اب تک تقریباً بارہ کروڑ روپے مالیت کا ضروریاتِ زِندگی کا سامان کم وبیش 645 ٹرکوں کے ذَرِیعے زَلزلہ زَدگان میں تقسیم کیا جا چکا ہے۔)

مَثَلاً بَمبئی کی مسجِد میں مَدَنی کام

مجھے بمبئی (ھند) سے ایک اسلامی بھائی نے فون پر بتایا کہ ہمارے یہاں ایک مسجِد میں دعوتِ اسلامی پر پابندی تھی۔ زَلزلہ زَدگان کی امداد سے متعلّق T.V پر بیان Relay ہونے کے بعد مذکورہ مسجِد کی اِنتِظامیہ نے ازخود ذِمّہ داران سے رابِطہ کر کے بتایا کہ ہم نے الیاس قادری کا T.V پر بیان سُنا، ہمیں کیا معلوم تھا کہ آپ حضرات آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی دُکھیاری اُمّت کے اس قدر ہمدرد ہیں، دُعاء بھی سُنی اور آج تک ایسی دُعاء کبھی نہیں سُنی تھی، اب دعوتِ اسلامی کیلئے ہماری مسجِد کے دَروازے دِن رات کھلے ہیں۔ برائے کرم! سنّتوں بھرے دَرس وبیان کے ذَرِیعے ہمارے یہاں کے نَمازیوں کو فیضیاب کیجئے۔

ستائیسویں شب کی دُعاء

جن چینلز (Channels) پر بیان رِلے ہوا تھا، لوگوں نے اُن کی بھی خوب پذیرائی کی لہٰذا انہوں نے حُسنِ ظن کی بِناء پر اجازت کے بغیر ہی ۲۷ویں شب رَمَضان المبارَک ۱۴۲۶ھ کی دُعاء براہِ راست رِلے کرنے کے اِعلانات جاری کردیئے۔ مَدَنی مرکز نے T.V والوں کے حُسنِ ظن کی لاج رکھتے ہوئے بعض **تحفُّظات** طے کرکے اجازت دے دی۔ تحفظات میں یہ بھی شامل تھا کہ دُعاء وغیرہ سے قبل نہ موسیقی ہوگی نہ ہی عورت کی تصویر و آواز میں اِعلان کیا جائے گا اور دَورانِ دُعاء اشتہار وغیرہ بھی نہیں دیا جائے گا۔ چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے حَرَمَینِ طَیِّبَین کے بعد دُنیائے اِسلام کا غالباً سب سے بڑے اعتِکاف (جس میں کم وبیش 3100 مُعتکفین تھے) میں رَمَضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ کی ۲۷ویں شب کو اندازاً لاکھوں مسلمانوں کو گناہوں سے توبہ کروا کر نمازوں کی پابندی اور دیگر گناہوں سے بچنے کا عہد لیکر سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مُرید کروایا گیا اور وہاں پڑھی جانے والی ''الــــوداع ماہِ رمضان'' اور اس کے بعد ہونے والی دُعاء کی صِرف آواز T.V کے بعض چینلز پر براہِ راست Relay کی گئی۔

T.V پر چہرہ دکھانا کیسا؟

T.V کے پردۂ اسکرین پر صورت کے ساتھ ظاہر ہو کر **نیکی کی دعوت** پیش کرنا مُتعدَّد عُلمائے اہلسنّت کے نزدیک اگرچہ شَرعاً دُرُست ہے تاہم اِس کو دیکھنے کیلئے گھر میں T.V ہرگز مت لایئے کیوں کہ T.V کے اکثر پروگرام غیر شرعی ہوتے ہیں، میں جس طرح پہلے T.V کا مُخالِف تھا الحمدللہ عزوجل اس طرح اب بھی مخالِف ہوں، T.V نے مسلمانوں کو عملی طور پر تباہ کرنے میں انتہائی گھنَونا کردار سرانجام دیا ہے۔ اِس کی ہلاکت خیزیوں کی جھلکیاں میرے بیان کے تحریری رِسالے '' T.V کی تباہ کاریاں'' میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

T.V معاشرہ کا حِصّہ بن چکا ہے

آج کل T.V مُعاشرے کا گویا **جُزوِ لایَنفَک** (یعنی کبھی جُدا نہ ہونے والا حِصّہ) بن چکا ہے اور کروڑوں مسلمان T.V پر ناچ گانے اور فلم بینی کے گناہ میں مشغول ہیں، ہر طرف بدعقیدگیوں اور بداعمالیوں کا سیلاب ہے، ایسے میں اگر T.V کے ذَرِیعے ان کے گھروں کے اندر داخل ہو کر اِعلائے کَلِمَۃُ الحق (یعنی آوازِ حق بلند کرنے) کی مجھے سعادت حاصل ہوئی اور الحمدللہ عزوجل اِس کے بعض مَدَنی نتائج بھی سامنے آئے، جیسا کہ

دُعاء سن کر ذہن تبدیل ہوا

رَمضانُ المبارَک ۱۴۲۶ھ میں عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کے ایک مُعتکف نے مجھے (یعنی سگِ مدینہ کو) کچھ اِس طرح لکھ کر دیا کہ ہمارے گھر کا ماحول دِین سے عملاً اس قدر دُور تھا کہ ماہِ رَمضان المبارَک میں بھی نَماز، روزوں کا خاص ذِہن نہ تھا۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے گھر بھر میں اکیلا میں ہی سنّتوں کی طرف راغب تھا۔ رمضان المبارک میں جب آپ کا (یعنی سگِ مدینہ) کا بیان آیا تو میں نے T.V چلا کر قصداً اس کی آواز خوب بڑھادی، گھر والے مُتوجِّہ ہو کر اکٹھے ہوگئے، جب دُعاء ہوئی تو ایک دم رِقّت طاری ہوگئی اور سب نے رورو کر گناہوں سے توبہ کی۔ دُعاء ختم ہونے کے بعد میرے بڑے بھائی نے پُر جوش لہجے میں کہا، آج کے بعد فلمیں ڈرامے اور گانے باجوں کیلئے کوئی بھی T.V آن نہیں کرے گا۔

گھر سے T.V نکال دیجئے

جہاں تک گھر میں T.V بسانے کا تعلُّق ہے تو اِس ضِمن میں عرض ہے کہ صِرف مذہبی پروگرام دیکھنے سُننے کی نیّت سے بھی ہرگز گھر میں T.V مت بسایئے، کیوں کہ اس کے منفی اثرات (Side Effect) بَہُت زِیادہ ہیں، مَثَلاً اگر کوئی تلاوت بھی سُننا چاہے تو T.V کھولتے ہی مُراد بر آجانا ضروری نہیں، اِس کیلئے شاید کئی چینلو سے گُزرنا پڑے گا اور یوں نہ چاہتے ہوئے بھی میوزک سننے، نیم عُریاں رقّاصاؤں کے حیا سوز ناچ دیکھنے اور طرح طرح کے بیہودہ مناظر کی آفتوں میں پڑ سکتا ہے! نیز کہا جاتا ہے، مذہبی پروگرام بھی اکثر گناہوں کے بِغیر نہیں دیکھا جاسکتا کیوں کہ عُموماً اِس کے اوّل آخِر بلکہ بیچ میں بھی بے پردہ بلکہ بسا اوقات آدھی ننگی عورتوں پر مشتمل اِشتہارات چلائے جاتے ہیں۔ عین ممکن ہے کہ گندی جھلکیاں دیکھنے کی چاشنی لگنے کے بعد مزید سِین دیکھنے کیلئے دِل للچائے اور اچھا خاصہ پرہیزگار شخص بھی مذہبی پروگرام کے ساتھ ساتھ فحش مناظِر دیکھنے کے ذَرِیعے آنکھوں، کانوں اور پھر دیگر اَعضاء کے گناہوں میں پڑ کر عذابِ نار کا حقدار ہو جائے۔ بالفرض آپ نے فقط مذہبی پروگرام دیکھنے کیلئے T.V لیا اور خود فلموں، ڈراموں اور بدعقیدہ لوگوں کی تقاریر سے بچ بھی گئے تب بھی دیگر افرادِ خانہ کے گناہوں بھرے پروگراموں سے بچنے کی اُمّید نہ ہونے کے برابر ہے۔

چھوڑ دے ٹی۔وی کو وی۔سی۔آر کو　　　کر دے راضی ربّ کو اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو

☆ .... ☆

﴾ یہ رسالہ پڑھ کر دوسروں کو دیجئے ﴿

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے کے گھر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل کر سنّتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے۔

صلّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُنّت کی بہاریں

الحمدللہ عزوجل تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جُمعرات کو فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجاء ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا کارڈ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، اِن شاءَ اللہ عزوجل اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مَدَنی ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے اِن شاءَ اللہ عزوجل" اپنی اِصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی اِنعامات پر عمل اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کیلئے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ اِن شاءَ اللہ عزوجل

☆ .... ☆

﴾ مکتبۃُ المدینہ کی مُختلف شاخیں ﴿

مکتبۃ المدینہ، دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور	731167
مکتبۃ المدینہ، اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی	44116659
مکتبۃ المدینہ، امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)	632625
مکتبۃ المدینہ، نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان	785192
مکتبۃ المدینہ، چھوٹکی گھٹی، حیدر آباد	641926